© rasailojaraid.com

بیان کیا گیا ہے۔ عقائد کے بعد عبادات اور پھر معاملات کا ذکر ہے۔ کُل ۱۳۸۹ مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب میں مولانا عبدالمالک اور دیگر علما کی تقریظات سے کتاب کے مندرجات کا درجۂ استناد بڑھ گیا ہے۔ کتاب معاشرے کی اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

دینی مسائل کے بارے میں عام تاثر ہے کہ ان میں بہت اختلافات ہیں۔ اختلاف اگر حدود کے اندر ہو، قرآن اور اجماعِ اُمت کے خلاف نہ ہو تو اس وسعت سے عمل کرنے والوں کو سہولت فراہم ہوتی ہے، تاہم بیش تر اور بنیادی مسائل متفقہ ہیں۔ یہی واضح کرنے کے لیے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ (عبدالحق ہاشمی)

غزہ پر کیا گزری؟ میر بابر مشتاق۔ ناشر: عثمان پبلی کیشنز، اے-۸، بلاک بی-۱۳، ریلوے ہاؤسنگ اسکیم، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: ۴۷۴۰۴۸۷-۰۳۶۴۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۲۱۰ روپے۔

جولائی اور اگست ۲۰۱۴ء کے مہینوں میں اہلِ غزہ پر قیامت گزری۔ غزہ پر کیا گزری؟ دراصل اسی قیامت کا تذکرہ ہے۔ پانچ ابواب پر مشتمل یہ مختصر سی کتاب جہاں فلسطینیوں کی جدوجہد سے روشناس کرانے کا ذریعہ ہے وہیں اسرائیلی جبر اور اس کے سرپرستوں کا پردہ چاک کرتی ہے اور اُمت مسلمہ کی بے چارگی، بے بسی اور بے حسی کا نوحہ بھی ہے۔ فلسطین کی تاریخ، محلِ وقوع حضرت عمرؓ کے زمانے میں فتح، صہیونیت کی ابتدا اور اقدامات، برطانوی رویہ، حماس کی تاسیس اور موجودہ صورت، حماس کی لیڈرشپ کا تعارف، مراحل، طریق کار، جدوجہد اور تازہ اسرائیلی واردات پر تفصیل سے روشنی ڈالتی ہے۔ تصاویر کتاب کی افادیت اور کشش میں اضافہ کرتی ہیں۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

◉ **رسولؐ اللہ کا نظامِ حکومت اور پاکستان میں اس کا نفاذ**، سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات: ۲۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [تحریکِ نظامِ مصطفیؐ کے بعد جنرل ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں ریڈیو پاکستان کے نمایندے جناب ناصر قریشی اور جناب عبدالوحید خان نے مولانا مودودیؒ سے رسولِ کریمؐ کے نظامِ حکومت اور پاکستان میں اس کے نفاذ کے بارے میں ایک طویل تاریخی انٹرویو ۷ اور ۸/اپریل ۱۹۷۸ء کو لیا تھا، جسے بعد میں مولانا مودودی کی نظرثانی کے بعد شائع بھی کیا گیا۔ اسلامک ریسرچ اکیڈمی نے اسے ذیلی عنوانات کے ساتھ

© rasailojaraid.com